روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 19 اکتوبر 2002ء 12 شعبان 1423 ہجری-19 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 239

صبح کے سفر کے لئے دعا

حضرت صخرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی اے اللہ میری امت کے صبح کے سفروں میں برکت دے۔

نیز آپؐ جب کوئی لشکر روانہ کرتے تھے تو صبح کے وقت بھیجتے تھے۔ حضرت صخرؓ تاجر تھے وہ بھی اپنے تجارتی قافلے صبح کے وقت روانہ کرتے تھے تو بہت نفع اور دولت کماتے تھے۔

(جامع ترمذی کتاب البیوع باب فی التبکیر بالتجارۃ حدیث نمبر 1133)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرا مذہب یہ ہے کہ کوئی بیماری لاعلاج نہیں۔ ہر ایک بیماری کا علاج ہو سکتا ہے جس مرض کو طبیب لاعلاج کہتا ہے اس سے اس کی مراد یہ ہے کہ طبیب اس کے علاج سے آگاہ نہیں ہے۔ ہمارے تجربہ میں یہ بات آ چکی ہے کہ بہت سی بیماریوں کو اطباء اور ڈاکٹروں نے لاعلاج بیان کیا مگر اللہ تعالیٰ نے اس سے شفا پانے کے واسطے بیمار کے لئے کوئی نہ کوئی راہ نکال دی بعض بیمار بالکل مایوس ہو جاتے ہیں۔ یہ غلطی ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے اس کے ہاتھ میں سب شفاء ہے۔

سیٹھ عبدالرحمٰن صاحب مدراس والے ایک ضعیف آدمی ہیں۔ ان کو مرض ذیابیطس بھی ہے۔ اور ساتھ ہی کاربنکل نہایت خوفناک شکل میں نمودار ہوا اور پھر عمر بھی بڑھاپے کی ہے۔ ڈاکٹروں نے نہایت گہرا چیرہ دیا اور ان کی حالت نہایت خطرناک ہو گئی یہاں تک کہ ان کی نسبت خطرہ کے اظہار کے خطوط آنے لگے۔ تب میں نے ان کے واسطے بہت دعا کی تو ایک روز اچانک ظہر کے وقت الہام ہوا

آثار زندگی

اس الہام کے بعد تھوڑی دیر میں مدراس سے تار آیا کہ اب سیٹھ صاحب موصوف کی حالت روبصحت ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص59)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

ربوہ: 18 اکتوبر 2002ء۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر کرتے ہیں کہ لندن سے آمدہ تازہ ڈاکٹری اطلاع کے مطابق دل کی تکلیف کی وجہ سے حضور انور کی صحت میں گراوٹ کے جو آثار نمایاں ہو رہے تھے۔ ان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتری ہے۔ تاہم انجیو پلاسٹی کے عمل کی وجہ سے بلڈ پریشر اور بلڈ شوگر میں کچھ اضافہ ہو گیا تھا جو کہ اب بہتری کی طرف آ رہا ہے۔

احباب جماعت اپنے محبوب آقا کی صحت وسلامتی والی فعال زندگی کے لئے دردِ دل کے ساتھ دعاؤں، نوافل اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں۔ مولا کریم اپنے فضل سے اعجازی رنگ میں ہمارے پیارے امام کو کاملہ و عاجلہ شفا عطا فرمائے۔ آمین

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے۔

عطیات برائے امداد طلباء کی تحریک

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ نے یہ توفیق عطا کر رکھی ہے کہ وہ پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے اس میں جہاں جماعت احمدیہ کے افراد کی ذاتی کوشش ہے وہاں جماعت کی انتظامیہ کو بھی خدا تعالیٰ نے توفیق عطا کر رکھی ہے کہ وہ نادار طلباء کی مالی اعانت کرتی رہتی ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اپنے عہد خلافت میں امداد طلباء کی تحریک فرمائی اور اس کے لئے ایک شعبہ مقرر فرمایا جو آجکل صدر انجمن احمدیہ کے تحت طلباء کی اعانت کی توفیق پا رہا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلباء کو وظائف دے کر ان کی تعلیم حاصل کرنے کی لگن میں ان کی مدد کی جاتی ہے۔

یہ شعبہ خالصتاً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعہ کام کرتا ہے۔ اس لئے جماعت کے مخیر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ اس کار خیر میں حصہ لیں تاکہ اس اعانت کے ذریعہ زیادہ سے زیادہ طلباء کی علمی پیاس بجھانے کے سامان کئے جاسکیں۔

اس کار خیر میں حصہ لینے والے احباب جہاں جماعت کے علمی معیار اور صاحب علم جماعت ہونے کے تشخص کو بحال کرنے والے ہونگے وہاں اس کے ذریعہ سے ایک قومی خدمت میں بھی حصہ لے رہے ہونگے۔

براہ کرم اس قومی خدمت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور زیادہ سے زیادہ عطیات اس فنڈ کیلئے بھجوائیں۔

یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں بمد امداد طلباء بھجوا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1944ء ⑤

8 نومبر حضور نے آنے والے خلفاء کو مشورہ دیا کہ خلافت اور حکومت الگ الگ رہیں۔ اور خلفاء کو اخلاق اور احکام قرآنیہ کے نفاذ کی نگرانی کرنی چاہئے۔

23 نومبر تحریک جدید کے پہلے دس سالہ دور کی شاندار کامیابی پر بیت اقصیٰ قادیان میں جلسہ منعقد کیا گیا۔

24 نومبر حضور نے تحریک جدید کے دفتر دوم کی بنا ڈالی۔

30 نومبر مجلس انصاراللہ کے اجلاس میں پہلی دفعہ عہد دہرایا گیا۔

2 دسمبر حضور نے بیت مبارک کے توسیع شدہ حصہ کا افتتاح فرمایا۔ اس توسیع سے بیت مبارک 1907ء میں پہلی توسیع کے مقابل پر دگنی ہوگئی۔ تعمیر کی نگرانی حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے فرمائی۔

2 دسمبر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا پہلا بجٹ منظور کیا گیا۔ جو 1800 روپے آمد اور 1535 روپے خرچ پر مشتمل تھا۔

9 دسمبر حضور نے صوبہ سرحد کے احمدی طالب علموں کو وقف کر کے خدمت دین کرنے کی تحریک کی۔

14 دسمبر ممبورا (مشرقی افریقہ) کی بیت الذکر کا افتتاح ہوا۔

21 دسمبر حضور نے کمیونسٹ تحریک کا مطالعہ اور اس کا رد تیار کرنے کی تحریک فرمائی۔

25 دسمبر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کا پہلا سالانہ اجتماع بیت اقصیٰ قادیان میں ہوا۔ حضور نے افتتاح فرمایا۔

25 دسمبر حضرت منشی محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات ۔ آپ کو حضرت مسیح موعود کی تازہ وحی لکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

26 تا 28 دسمبر جلسہ سالانہ۔ 28 دسمبر کو حضور نے ظہور مصلح موعود کے متعلق 4 گھنٹے خطاب فرمایا جو الموعود کے نام سے شائع ہوا۔ کل حاضری 23600 کے قریب تھی۔ مخالفین نے ایام جلسہ میں گزرگاہوں پر لاؤڈ سپیکر لگا کر نہایت گندے کلمات استعمال کئے مگر حضور نے جماعت کو صبر کی تلقین فرمائی۔

29 دسمبر حضور نے تحریک فرمائی کہ یکم جنوری 45ء سے 40 دن تک تمام دوست عشاء کی آخری رکعت میں یہ دعا کریں۔

اللھم انا نجعلک فی نحور ھم و نعوذبک من شرور ھم

متفرق

- حضور نے مسلمانان چمبہ کی قانونی امداد کے لئے چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کو بھجوایا جنہوں نے ان کی مذہبی آزادی اور ٹیکسوں میں تخفیف کے سلسلہ میں ہر ممکن کوشش کی۔
- سیرالیون کے جنوبی صوبہ کے دارالحکومت بو میں احمدیہ سکول اور دعوت الی اللہ مرکز قائم کئے گئے۔
- جاوا کے احمدی مربیان کو جھوٹے الزامات پر قید کر دیا گیا اور مربیان اور احمدی جماعتیں مظالم کا نشانہ بنتی رہیں۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 227)

دنیائے کشف کے عظیم مشاہدات

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''روحانی امور عالم رؤیا میں متمثل ہو کر نظر آجاتے ہیں اور عالم کشف تو اس سے بھی عجیب تر ہے کہ باوجود عدم غیبت حس اور بیداری کے روحانی امور طرح طرح کے جسمانی اشکال میں انہیں آنکھوں سے دکھائی دیتے ہیں جیسا کہ بسا اوقات عین بیداری میں ان روحوں سے ملاقات ہوتی ہے جو اس دنیا سے گزر چکی ہیں اور وہ اسی دنیوی زندگی کے طور پر اپنے اصلی جسم میں اسی دنیا کے کپڑوں میں سے ایک پوشاک پہنے ہوئے نظر آتے ہیں اور باتیں کرتے ہیں اور بسا اوقات ان میں سے مقدس لوگ باذنہ تعالیٰ آئندہ کی خبریں دیتے ہیں اور وہ خبریں مطابق واقعہ نکلتی ہیں بسا اوقات عین بیداری میں ایک شربت یا کسی قسم کا میوہ عالم کشف سے ہاتھ میں آتا ہے اور کھانے میں نہایت لذیذ ہوتا ہے اور ان سب امور میں یہ عاجز خود صاحب تجربہ ہے کشف کی اعلیٰ قسموں میں سے یہ ایک قسم ہے کہ بالکل بیداری میں واقع ہوتی ہے اور یہاں تک اپنے ذاتی تجربہ سے دیکھا گیا ہے کہ ایک شیریں طعام یا کسی قسم کا میوہ یا شربت غیب سے نظر کے سامنے آگیا ہے اور وہ ایک غیبی ہاتھ سے منہ میں پڑتا جاتا ہے اور زبان کی قوت ذائقہ اس کے لذیذ طعم سے لذت اٹھاتی جاتی ہے اور دوسرے لوگوں سے باتوں کا سلسلہ بھی جاری ہے اور حواس ظاہری بخوبی اپنا اپنا کام دے رہے ہیں اور یہ شربت یا میوہ بھی کھایا جا رہا ہے اور اس کی لذت اور حلاوت بھی ایسی ہی کھلے کھلے طور پر معلوم ہوتی ہے بلکہ وہ لذت اس لذت سے نہایت الطف ہوتی ہے اور یہ ہرگز نہیں کہ وہ وہم ہوتا ہے یا صرف بے بنیاد تخیلات ہوتے ہیں بلکہ واقعی طور پر وہ خدا جس کی شان بکل خلق علیم ہے ایک قسم کے خلق کا تماشا دکھا دیتا ہے پس جبکہ اس قسم کے خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی نمونہ دکھائی دیتا ہے اور ہر ایک زمانہ کے عارف اس کے بارے میں گواہی دیتے چلے آئے ہیں تو پھر وہ تمثلی خلق اور پیدائش جو آخرت میں ہوگی اور میزان اعمال نظر آئے گی اور پل صراط نظر آئے گا اور ایسا ہی بہت سے اور امور روحانی جسمانی تشکل کے ساتھ نظر آئیں گے اس سے کیوں عقلمند تعجب کرے۔ کیا جس نے یہ سلسلہ تمثلی خلق اور پیدائش کا دنیا میں ہی عارفوں کو دکھا دیا ہے اس کی قدرت سے یہ بعید ہے کہ وہ آخرت میں بھی دکھاوے بلکہ ان تمثلات کو عالم آخرت سے نہایت مناسبت ہے کیونکہ جس حالت میں اس عالم میں جو کمال انقطاع کا تجلی گاہ نہیں ہے یہ تمثلی پیدائش تزکیہ یافتہ لوگوں پر ظاہر ہو جاتی ہے تو پھر عالم آخرت میں جو اکمل اور اتم انقطاع کا مقام ہے کیوں نظر نہ آوے۔''

(آئینہ کمالات صفحہ 149 تا 151 اشاعت 1893ء)

غیرت رسول عربی کا بے مثال مظاہرہ

برٹش انڈیا میں بے شمار کتابیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات کے خلاف بدزبانی اور دشنام طرازی میں شائع کی گئیں جن کی طرف اشارہ کرتے ہوئے حضرت اقدس نے پر جلال انداز میں ارشاد فرمایا ''اگر یہ لوگ ہمارے بچوں کو ہماری آنکھوں کے سامنے قتل کرتے اور ہمارے جانی اور دلی عزیزوں کو جو دنیا کے عزیز ہیں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالتے اور ہمیں بڑی ذلت سے جان سے مارتے اور ہمارے اموال پر قبضہ کر لیتے تو واللہ ثم واللہ ہمیں رنج نہ ہوتا اور اس قدر کبھی دل نہ دکھتا'' (آئینہ کمالات اسلام۔ صفحہ 52)

حضرت پیر منظور محمد صاحب کو خراج تحسین

حضرت پیر منظور محمد صاحب لدھیانوی (خلف الصدق حضرت صوفی احمد جان صاحب رحمۃ اللہ علیہ) مولف ''قاعدہ یسرنا القرآن'' کی بلند پایہ شخصیت کا ذکر حضرت مسیح موعود کے مبارک قلم سے:-

بطور شکر احسان باری تعالیٰ کے اس بات کا ذکر کرنا واجبات سے ہے کہ میرے اہم کام تحریر تالیفات میں خداتعالیٰ کے فضل نے مجھے ایک عمدہ اور قابل قدر مخلص دیا ہے یعنے عزیزی میاں منظور محمد کاپی نویس جو نہایت خوشخط ہے جو نہ دنیا کے لئے بلکہ محض دین کی محبت سے کام کرتا ہے اور اپنے وطن سے ہجرت کر کے اسی جگہ قادیان میں اقامت اختیار کی ہے اور یہ خداتعالیٰ کی بڑی عنایت ہے کہ میری مرضی کے موافق ایسا مخلص سرگرم مجھے میسر آیا ہے کہ میں ہر ایک وقت دن کو یا رات کو کاپی نویسی کی خدمت اس سے لیتا ہوں۔ اور وہ پوری جان فشانی سے خداتعالیٰ کی رضامندی کے لئے اس خدمت کو انجام دیتا ہے.........۔ ایسے موید اسباب میسر کر دینا یہ بھی خداتعالیٰ کا ایک نشان ہے جس طرف سے دیکھا جائے تمام نیک اسباب میرے لئے میسر کئے گئے ہیں۔ اور تحریر میں مجھے وہ طاقت دی گئی کہ گویا میں نہیں بلکہ فرشتے لکھتے جاتے ہیں گو بظاہر میرے ہی ہاتھ ہیں۔ (مجموعہ اشتہارات جلد سوم صفحہ 160)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ہومیو پیتھی کے بعض اہم اور قیمتی نسخہ جات

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' سے ماخوذ

مرتبہ: پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

فالجی اثرات

میں رسٹاکس کو سلفر کے ساتھ ادل بدل کر دیتا ہوں کیونکہ سلفر دفاعی ردعمل کو جگا دیتی ہے اور رسٹاکس فالجی اثرات کو دور کرتی ہے۔ اس نسخہ سے پولیو کے بہت پرانے مریضوں کو بھی اللہ کے فضل سے بہت نمایاں فائدہ ہوا۔ رسٹاکس کا فالج سے بہت گہرا تعلق ہے۔ ہومیو ڈاکٹر عموماً پرانے فالجوں میں رسٹاکس کو استعمال نہیں کرتے۔ حالانکہ یہ بہت کارآمد دوا ہے۔ شرط یہ ہے کہ سلفر سے ادل بدل کر دیں''۔

(صفحہ:677)

پولیو

''ایک بچے کی ٹانگیں پولیو کے حملہ کی وجہ سے ٹیڑھی ہو گئی تھیں اسے سلفر اور برائیٹا کارب دی گئیں جن سے اتنا نمایاں فائدہ ہوا کہ وہ اب معمول کے مطابق زندگی گزار رہا ہے اگرچہ مکمل صحت نہیں ہے لیکن چلتا پھرتا ہے' حالانکہ ڈاکٹروں نے کہا تھا کہ عمر گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی یہ تکلیف بڑھتی جائے گی''۔

(صفحہ:131)

بچوں کا فالج

بچوں کے فالج (Infantile Paralysis) میں رسٹاکس بہت اچھا اثر دکھاتی ہے۔ بچے کو بخار ہوتا ہے اور اس کے بعد آہستہ آہستہ فالجی اثرات ظاہر ہونے لگتے ہیں۔ اگر کسی کو بہت بچپن میں فالج ہو چکا ہو یا ٹانگ کا کوئی حصہ کمزور ہونے لگے تو فوری طور پر رسٹاکس شروع کروانی چاہئے۔ اسے سلفر سے ادل بدل کر دیں تو بہتر اثر ہوتا ہے۔ سلفر از خود بھی فالجی امراض میں بہت مفید ہے اس لئے دونوں مل کر بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ پولیو کے بعض بہت پرانے مریض اس نسخہ سے خدا کے فضل سے بالکل شفایاب ہو گئے۔ وقتی طور پر جسم کا کوئی حصہ سو جائے تو وہ اور بات ہے' کچھ عرصہ کے بعد یہ کیفیت خود ہی جاتی رہتی ہے۔ لیکن اگر فالجی کمزوری محسوس ہو تو پھر رسٹاکس فوراً دینی چاہئے جو اکثر کام کرتی ہے''۔ (صفحہ:711)

پھلبہری

مرکری کی ایک علامت یہ ہے کہ جسم پر سفید رنگ کے چناخ پڑ جاتے ہیں جو پھلبہری کی طرح ہوتے ہیں لیکن پھلبہری نہیں ہوتے اور پھلبہری کی طرح بڑھتے اور پھیلتے نہیں ہیں۔ اگر مرکری کی مزاجی علامتیں ملتی ہوں تو بعض دفعہ یہ پھلبہری کی بھی بہت موثر دوا ثابت ہوتی ہے۔ ایک مریض کا سارا جسم پھلبہری کے داغوں سے بھر گیا تھا۔ اس میں چونکہ مرکری کی دوسری علامات موجود تھیں میں نے ایک ہزار کی طاقت میں مرکری استعمال کروائی۔ ایک ہفتہ میں اتنا نمایاں فرق پڑا کہ جب وہ مجھے ملنے آیا تو میں اسے پہچان بھی نہ سکا' سب داغ غائب ہو گئے اور دوبارہ کبھی اسے یہ مرض نہیں ہوا''۔

(صفحہ:593,592)

پھیپھڑوں میں سوراخ

''اگر تپ دق کی وجہ سے پھیپھڑوں پر داغ پڑ جائیں اور سوراخ ہو جائیں تو مرکسال اور کالی کارب دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ ایک خاتون کے پھیپھڑوں میں سل کے نتیجہ میں سوراخ ہو گئے تھے اور ڈاکٹروں کے نزدیک ان کا کوئی علاج نہیں تھا۔ جب ہومیو پیتھک طریق پر ان کا علاج مرکسال 200 اور کالی کارب 30 سے کیا گیا تو چند مہینوں میں وہ بالکل صحت یاب ہو گئیں۔ جب ہسپتال کے ڈاکٹروں نے ایکسرے لیا تو ان سوراخوں کا نام و نشان بھی نہیں تھا۔ وہ یہ یقین کرنے کے لئے تیار نہیں تھے کہ یہ وہی مریضہ ہیں'' (صفحہ:164)

وضع حمل کے وقت پیشاب

بند ہو جانا

''اگر وضع حمل کے وقت عورت کے گردوں پر اثر ہو' خوف' دباؤ' یا سوزش کی وجہ سے پیشاب بند ہو جائے تو بسا اوقات کاسٹیکم ناگزیر ہو جاتی ہے۔ بلکہ ایسی حالت میں یہ جان بچانے والی دوا بن جاتی ہے۔ بعض عورتوں کو جنہیں وضع حمل کے بعد چوبیس گھنٹے تک پیشاب نہیں آیا جب کاسٹیکم دی گئی تو شروع میں خون والا پیشاب آیا۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ گردوں میں سوزش تھی' فالجی حالت نہیں تھی۔ پھر پیشاب کے ساتھ خون کم ہونے لگا اور کھل کر پیشاب آنا شروع ہو گیا۔ بعد میں انہیں پریرا بریوا (Pareira Brava Q) کا کورس دیا گیا کیونکہ پریرا گردوں کو دھونے اور پیشاب کو زیادہ کرنے میں عمومی طور پر اچھا اثر ظاہر کرتی ہے''۔

(صفحہ:265)

تکلیف کی بجائے آسانی

''میں نے ایک مریضہ کو آرسینک ایک لاکھ اس حالت میں دی کہ ڈاکٹر بالکل مایوس ہو چکے تھے اور درد کم کرنے والی دوائیں بھی بند کر دی تھیں۔ کیونکہ ان سے بے چینی میں اضافہ ہو جاتا تھا۔ اس کے بعد وہ جتنی دیر بھی زندہ رہیں بہت اطمینان اور سکون سے وقت کاٹا۔ گویا آرسینک موت کا موجب نہیں بنتی۔ البتہ اگر موت آ گئی ہو تو آخری لحوں کو آسان کر دیتی ہے''۔ (صفحہ:95)

جبڑے کی ہڈی کا کینسر

''بعض دفعہ جبڑا سوج کر بہت موٹا ہو جاتا ہے۔ سب علامتیں عموماً ہیکلا لاوا سے ملتی ہیں لیکن اس کے باوجود اس سے کوئی خاص فائدہ نہیں ہوتا۔ اس سلسلہ میں سب سے اہم اور موثر دوا سلفر ہے جو ایسی خطرناک علامتوں میں بھی کام کرتی ہے جن کے بارے میں عام معالجین کا یہ خیال ہوتا ہے کہ یہ ناقابل علاج ہو چکی ہیں مثلاً جبڑے کی ہڈی کا کینسر ہے جو بہت بڑھ چکا ہو۔ اس کے نتیجہ میں شدید تکلیف ہوتی ہے۔ اس سے کان بھی متاثر ہوتا ہے۔ میں نے بارہا ایسے مریضوں کا سلفر کے ذریعہ کامیاب علاج کیا ہے۔ ایک مریضہ اس بیماری سے شدید تکلیف میں تھی۔ ایک طرف کا چہرہ سخت سوجا ہوا تھا' آنکھوں میں دباؤ تھا اور درد اتنا شدید ہوتا تھا کہ چیخیں نکل جاتی تھیں۔ دیر تک ایک بہترین ہسپتال میں داخل رہیں مگر ڈاکٹروں کی کچھ پیش نہ گئی اور آخر انہیں لاعلاج قرار دے کر ہسپتال سے فارغ کر دیا گیا۔ میں نے انہیں سلفر CM کی ایک خوراک دی جس سے ان کا درد کم ہو گیا۔ دو ہفتے کے اندر ہی سوزش میں نمایاں طور پر کمی آ گئی۔ پھر میں نے انہیں سلیشیا CM کی ایک خوراک دی جس سے شفایابی کی رفتار جو رک گئی تھی بحال ہو گئی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد سلفر CM دوبارہ دی تو بیماری کا نام و نشان تک باقی نہ رہا۔ اس بات کو کئی سال گزر چکے ہیں اور آج تک وہ بالکل ٹھیک ٹھاک اور صحتمند ہیں''۔

(صفحہ:428,427)

جگر کا کینسر اور گہری بیماریاں

''جگر کی گہری بیماریوں میں حسب ذیل نسخہ بہت موثر ثابت ہوتا ہے۔ برائیونیا 200 دن میں ایک دو بار اور سلفر 30 دن میں 3 دفعہ روزانہ۔ اس کے ساتھ کارڈووس میریانس مدر ٹنکچر کے چند قطرے پانی میں ملا کر دن میں 3 دفعہ دی جائے۔

Hepatitis B میں بھی یہ نسخہ بہت اچھا ثابت ہوا ہے۔ یہی نسخہ جگر کے کینسر میں بھی بہت مفید ہے۔ بعض ایسے مریض تجربہ میں آئے ہیں جن کو ڈاکٹروں نے قطعی طور پر جگر کا کینسر تشخیص کیا اور ہر قسم کی ریڈی ایشن (Radiation) اور دواؤں کے استعمال کے بعد لاعلاج قرار دے دیا۔ جب یہ سمجھا کہ اب دو تین دن کے مہمان ہیں تو انہیں ہسپتال سے فارغ کر کے گھر بھجوا دیا گیا۔ اس وقت جب اسی نسخہ سے ان کا علاج کیا گیا تو تین دن میں مرنے کی بجائے تین دن میں صحت کے آثار واپس لوٹ آئے جس کی پہلی علامت یہ ظاہر ہوئی کہ پیاس اور بھوک جو بالکل مٹ چکی تھی از سر نو بحال ہونے لگی۔ جگر کے بہت سے دوسرے مریضوں نے بھی اس نسخے سے استفادہ کیا ہے اور ابھی تک بقید حیات ہیں''۔ (صفحہ:163,162)

رعشہ

''ایگیلیاریسی موسا (سی می سی فیوجا) کی نمایاں علامت بھی جھٹکے لگنا ہے۔ لیکن بنیادی فرق یہ ہے کہ ایگیلیا میں مریض جس کروٹ لیٹے اسی کروٹ جھٹکے لگتے ہیں جب کہ ایگیریکس میں سارا جسم کانپتا ہے۔ رعشہ اور تشنج دونوں ملتے ہیں۔ آنکھیں بھی لرزتی اور ڈولتی رہتی ہیں اور نظر ایک جگہ ٹکتی نہیں۔ ایک دفعہ ایک نوجوان اس تکلیف میں مبتلا تھا میں نے اسے

ایگیریکس دی تو اتنا نمایاں فائدہ ہوا کہ عام روز مرہ کے سب کام عمدگی سے کرنے لگا ورنہ تکلیف عمر کے ساتھ ساتھ بڑھ رہی تھی" (صفحہ:29)

ریڑھ کی ہڈی کی چوٹ

"میرے ایک سابقہ مریض جو......... سخت چوٹ کا شکار ہوئے تھے۔ ایک دفعہ مجھے لندن ملنے آئے تو میں انہیں پہچان نہیں سکا۔ کیونکہ جب میں نے ان کا علاج شروع کیا تھا تو ریڑھ کی ہڈی چوٹ کے صدمے سے ٹوٹ چکی تھی اور ڈاکٹروں نے فیصلہ دیا تھا کہ ساری عمر چلنے کے قابل نہیں ہوسکو گے اگر یہ مریض بچ بھی گیا تو عمر بھر بستر پر لیٹنا ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ شفا کی صورت میں وہیل چیئر (Wheel Chair) کے بغیر ایک جگہ سے دوسری جگہ حرکت ممکن نہیں ہوگی۔ میں انہیں اس لئے نہیں پہچان سکا کہ گو شکل کی عمومی مشابہت تو تھی مگر یہ میرے دفتر میں اپنے قدموں پر چل کر داخل ہوئے اور کسی سوٹی کے سہارے کی بھی ضرورت نہیں پڑی۔ تب مسکراتے ہوئے انہوں نے مجھے یاد کرایا کہ میں وہی مریض ہوں جسے ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دیا تھا مگر آپ نے ہمت بندھائی تھی اور دعا کے ساتھ جو دوائیں تجویز کی تھیں میں مسلسل وہی دوائیں استعمال کر رہا ہوں اور کسی دوسری دوا کی ضرورت نہیں پڑی۔ اب خدا کے فضل سے میں سہولت سے چلنے پھرنے کے قابل ہو گیا ہوں۔ مجھے یاد آ گیا کہ ان کی خطرناک حالت کے پیش نظر میں نے بہت غور کے بعد ایک نسخہ سوچا تھا جس میں آرنیکا، روٹا، ہائی پیریکم، کلکیریا فاس اور سمفائٹم شامل تھیں۔ ان سب دواؤں کو ملا کر 30 طاقت میں مسلسل دن میں تین چار دفعہ کھانے کی ہدایت دی تھی اور یہ بھی سمجھایا تھا کہ کچھ عرصہ بعد چند دن کا ناغہ کر دیا کریں۔ چنانچہ انہوں نے مسلسل یہی نسخہ جاری رکھا اور اللہ کے فضل سے شفا کا یہ اعجازی نشان ظاہر ہوا"۔ (صفحہ:86,85)

شدید چوٹیں

1۔"ایک دفعہ ایک فوجی افسر میجر ممتاز ایکسر سائز کے دوران ہمالہ کی ایک برفانی چوٹی سے پچھتر فٹ گہرائی میں جا گرے تھے۔ ان کی چوٹیں اس قدر شدید تھیں کہ ڈاکٹروں نے مایوسی کا اظہار کر دیا تھا۔ میں نے انہیں آرنیکا ایک ہزار اور نیٹرم سلف ایک ہزار پوٹینسی میں پہلے دن دو دفعہ، پھر روزانہ ایک دفعہ استعمال کروائی۔ اللہ کے فضل سے حیرت انگیز طور پر شفایاب ہوگئے"۔ (صفحہ:85)

2۔"ایک دفعہ میرے پاس ایک ایسا مریض لایا گیا جس کا سارا جسم سر سے پاؤں تک لاٹھیوں کی ضربوں سے کالا اور نیلا ہو رہا تھا۔ حالت اتنی خطرناک تھی کہ لگتا تھا جلد مر جائے گا۔ میں نے اسے آرنیکا کی بہت سی خوراکیں دے کر گھر بھجوایا۔ دوسرے دن شام تک جب اس کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں ملی تو تشویش لاحق ہوئی۔ پتہ کروایا تو جواب ملا کہ وہ تو رات ہی بالکل ٹھیک ہو گیا تھا اور اب بھاگا دوڑا پھر رہا ہے۔ الحمدللہ"۔ (صفحہ:84)

حمل ضائع ہونے کا خطرہ

"کولوفائلم عورتوں کے لئے دوران حمل بہت ہی مفید اور اہم دوا ہے۔ یہ رحم کو طاقت بخشتی اور مضبوط بناتی ہے۔ میں نے بہت دفعہ ایسے موقعوں پر جب حمل ضائع ہونے کا شدید خطرہ تھا کولوفائلم کو استعمال کروایا ہے۔ اللہ کے فضل سے حمل کا بقیہ زمانہ بخیر و عافیت گزرا"۔ (صفحہ:261)

خون تھوکنا

"ایک لاکھ طاقت میں (ملی فولیم) کا حیرت انگیز اثر ایک ایسے شخص پر استعمال سے ظاہر ہوا جو جھٹکا لگنے سے گھوڑا گاڑی سے باہر جا پڑا تھا اور اس کے بعد مسلسل ہفتوں تک خون تھوکتا رہا۔ ملی فولیم ایک لاکھ طاقت میں ایک ہی خوراک دینے سے خدا کے فضل سے اسے مکمل شفا ہوگئی"۔ (صفحہ:602)

کولوسنتھ کا مریض

"ایک دفعہ ایک مریض کو میں نے اس کی علامات کے لحاظ سے دوا دینے کی کوشش کی۔ وہ کولوسنتھ کا مریض تھا۔ اسے بہت اچھا فائدہ ہو رہا تھا لیکن ایک مقام پر مزید فائدہ رک گیا تو میں نے کولوسنتھ اونچی طاقت میں دینے کی بجائے اسے میڈورائینم دے دی۔ اس کی پہلی علامتیں فوراً واپس آ گئیں اور شدید درد ہونے لگا۔ اگر میں اونچی طاقت میں میڈورائینم سے ہی علاج جاری رکھتا تو ہوسکتا ہے کہ اسی سے اس کی بیماری جڑ سے اکھڑ جاتی مگر اس مریض میں صبر کی کمی تھی۔ اس لئے میڈورائینم کے بعد پھر کولوسنتھ دینا مناسب سمجھا اور اس دفعہ اس نے اثر بھی پہلے سے بہتر دکھایا۔ بعد کا مجھے علم نہیں کہ اس سے اسے مکمل شفا ہوگئی تھی یا نہیں"۔ (صفحہ:589)

معین جگہ پر درد

"کالی بائیکروم کا ہوا کی نالی اور ناک کی بلغمی جھلیوں سے گہرا تعلق ہے۔ اس میں.......... بیماری اور درد کا احساس جسم کے بعض حصوں میں محدود دائروں میں ملتا ہے۔ بعض دفعہ اتنی تھوڑی سی جگہ میں بیماری سمٹ جاتی ہے کہ وہ جگہ ایک انگوٹھے کے نیچے آ سکتی ہے۔ نزلہ بھی ناک کے اندر کسی معین جگہ درد کے احساس سے شروع ہوتا ہے۔ اور اس کا آغاز عموماً بائیں طرف سے ہوتا ہے۔ اس دوا کی یہ دونوں علامتیں قطعی طور پر مجرب اور بہت نمایاں ہیں۔ مجھے بھی کسی زمانہ میں سر درد کسی خاص جگہ مثلاً کنپٹی کے ایک نکتہ پر زیادہ شدت سے محسوس ہوتا تھا اور انگوٹھے سے دبانے سے آرام ملتا تھا۔ اسی طرح نزلہ بھی بائیں نتھنے میں ایک چھوٹے سے مقام پر درد کے احساس سے شروع ہوتا تھا۔ ان دونوں تکلیفوں کو کالی بائیکروم کے استعمال سے آرام آ گیا"۔ (صفحہ:485)

دمہ سے تشویشناک حالت

"سینہ بلغم سے بھرا ہوا ہو اور وہ سخت کمزور ہو چکا ہو تو اینٹی مونیم ٹارٹ مرتے ہوئے مریض کو سنبھال لیتی ہے اور اس خطرناک مرحلہ سے اسے باہر نکال لاتی ہے۔ لیکن یہ دمہ کا مستقل علاج نہیں۔ کاربو ویج بھی اینٹی مونیم ٹارٹ سے ملتی جلتی دوا ہے۔ ایک دفعہ دمہ کا ایک مریض اسی کیفیت سے دوچار تھا اور حالت بہت تشویشناک تھی۔ میں نے اسے کاربو ویج دی جس سے فوراً اس کے جسم میں کچھ طاقت پیدا ہوئی۔ بلغم باہر نکالی اور سانس جو بند ہو رہی تھی بسہولت دوبارہ جاری ہو گئی۔ اس کے بعد دمہ کا علاج کیا گیا اور وہ مریض شفایاب ہو گیا۔ کاربو ویج بہت نازک لمحات میں کام آنے والی دوا ہے اور دمہ کی بیماری میں اس کی خاص علامت یہ ہے کہ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے اور مریض کا بدن بھیگ جاتا ہے لیکن وہ ہوا کا مطالبہ کرتا ہے چنانچہ بعض دفعہ اس کے چہرے پر تیزی سے پنکھا جھلنا پڑتا ہے"۔ (صفحہ:243,242)

ذیابیطس

"اگر جلدی بیماریاں تیز دواؤں سے دبا دی جائیں تو بالعموم رحمی جھلیوں پر یا انتڑیوں پر یا غدودوں پر حملہ آور ہو جاتی ہیں اور بعض دفعہ نہایت سنگین صورت اختیار کر لیتی ہیں۔ اگر لبلبہ (Pancreas) پر ان کا حملہ ہو تو ایسے مریض کو سخت قسم کی ذیابیطس ہو جاتی ہے۔ اونچی طاقت میں رسٹاکس کی ایک ہی خوراک اندرونی تکلیفوں کو فوراً رفع کرتی ہے مگر اس صورت میں پرانے اگیزیما کو جلد پر ضرور اچھال دیتی ہے۔ میں نے ذیابیطس کے ایک مریض کو بعض علامات کی مشابہت کی وجہ سے اونچی طاقت میں رسٹاکس دی۔ اچانک اس کا سارا جسم اگیزیما سے بھر گیا لیکن ذیابیطس سے مکمل شفا ہوگئی۔ تحقیق سے پتہ چلا کہ کسی زمانہ میں اسے سخت اگیزیما ہوا تھا جسے مختلف دواؤں سے دبا دیا گیا تھا۔ اس کے بعد ذیابیطس ہوگئی۔ پس رسٹاکس دینے سے ذیابیطس تو ٹھیک ہوگئی۔ مگر اگیزیما لوٹ آیا"۔ (صفحہ:709)

(بچوں کے) سوکھے پن

"ایک دفعہ ایک سوکھے کا مریض بچہ میرے پاس لایا گیا۔ اس کی شکل بیماری کی وجہ سے انتہائی خوفناک ہو چکی تھی۔ بڑا سا سر، پچکا ہوا چہرہ اور جسم ہڈیوں کا پنجر بن چکا تھا۔ اس کے ماں باپ نے بتایا کہ کوئی دوائی کام نہیں کر رہی۔ ایک ماہ سے شدید قبض ہے۔ دودھ پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔ میں نے اسے ایتھوزا دی۔ بہت جلد قبض ختم ہوگئی اور طبیعت بہتری کی طرف مائل ہونے لگی، دودھ ہضم ہونے لگا اور ایک ہفتہ میں ہی بچے کی کایا پلٹ گئی اور وہ اللہ کے فضل سے مکمل طور پر صحت مند ہو گیا"۔ (صفحہ:25)

شراب کی عادت توڑنے والی دوا

سلفیورک ایسڈ شراب کی پرانی عادت توڑنے کی بہترین دوا ہے اور یورپ میں ایسے بہت سے مریض ملتے ہیں جن کو شراب کا جنون ہوجاتا ہے اور بالآخر یہ ان کی ہلاکت کا موجب بن جاتی ہے۔ ایسے مریضوں کا بہترین علاج سلفیورک ایسڈ ہے جو بعض دفعہ جادو کا سا اثر دکھاتا ہے۔ ایک بڑے گلاس میں خالص سلفیورک ایسڈ کا ایک قطرہ ملا دینا چاہئے۔ اس پانی کو دن بھر تین خوراکوں میں ختم کر دینا چاہئے۔ بعض مریضوں پر جن کو تمام دوسرے معالجین نے قطعاً لاعلاج قرار دے دیا تھا یہ نسخہ استعمال کیا گیا تو ایک ہفتے کے اندر اندر ان کی کایا پلٹ گئی اور شراب کو ہاتھ لگانے کو بھی دل نہیں کرتا تھا۔ دنیائے طب میں غالباً اس مرض کی اس سے بہتر کوئی دوا نہیں"۔ (صفحہ:790)

سوئی، دھات یا کنکر کا جسم میں داخل ہوجانا

"اگر سوئی جسم میں داخل ہو جائے یا کسی دھات یا کنکر کا ٹکڑا جسم کے اندر کہیں پھنسا ہو تو سلیشیا اسے باہر دھکیل دیتی ہے اور ایسے پراسرار طریق پر باہر نکال دیتی ہے کہ یہ طریق ابھی تک انسانی سمجھ سے بالا ہے مگر مشاہدات قطعی ہیں۔ ایک دفعہ ایک قابل سرجن نے مجھے بتایا کہ کسی مریض کی انتڑیوں میں سوئی پھنسی ہوئی تھی اور اپریشن خطرناک تھا۔ اسے انہوں نے سلیشیا کی شہرت سن کر سلیشیا دی۔ کچھ عرصہ کے بعد اندرونی اعضا کو زخمی کئے بغیر وہ سوئی خود ہی جسم سے باہر نکل گئی اور سوئی کے جسم سے باہر نکلنے کا رستہ سیدھا جلد کے قریب ترین تھا۔ مختلف جھلیاں اور چربی کی تہیں وغیرہ بالکل حائل نہیں ہوئیں اور نہ ہی زخمی ہوئیں۔ یہ طریق جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔ انسانی فکر اور تصور کے احاطہ میں نہیں آ سکتا مگر مشاہدہ اتنا قطعی اور بار بار ہونے والا ہے کہ کوئی معقول انسان اس کا انکار نہیں کر سکتا۔ ایک دفعہ ربوہ میں ایک بچے کے پاؤں میں شیشے کا ایک بڑا سا اور ٹیڑھا ٹکڑا پاؤں کی ہڈی تک پہنچ کر وہیں پھنس گیا۔ پاؤں اتنا سوج گیا تھا کہ ڈاکٹروں نے اپریشن کرنے سے انکار کر دیا۔ اسے مسلسل ایک مہینہ تک 6x میں سلیشیا کھلائی گئی۔ سلیشیا کے اثر سے سوجن رفع ہوگئی اور شیشے کا وہ ٹکڑا بڑے آرام سے باہر نکلنے لگا یہاں تک کہ اس کا ایک کنارہ جلد سے اوپر نکل آیا۔ تب اسے موچنے سے کھینچا گیا تو بغیر تکلیف کے باہر آ گیا"۔ (صفحہ:751)

میاں اقبال احمد صاحب ایڈووکیٹ

میری زندگی کے نشیب وفراز

اللہ تعالیٰ کے افضال اور قبول احمدیت کی یادیں

میری عمر دو سال تھی۔ میری ماں کی عمر 20 سال بتائی جاتی ہے وہ کسی مرض کا شکار تھیں جس کا علاج انہوں نے ایک دائی سے کرایا، جو الٹ پڑا دائی نے یا والدہ مرحومہ نے یہ بات کسی کو نہ بتائی اور والدہ چل بسیں (ان کی وفات کے کئی سال بعد والد مرحوم کو یہ بات معلوم ہوئی) جب ابھی ان پر نزع کا عالم طاری نہ ہوا تھا مگر تمام ننھیال وددھیال والے اکٹھے ہو چکے تھے کہ میرے نانا محترم نے ان سے پوچھا "فاطمہ، اقبال" تو والدہ مکرمہ نے جملہ رشتہ داروں پر نگاہ دوڑائی جن میں میرے والد صاحب اور نانا صاحب بھی شامل تھے اور فرمایا اقبال اپنی تقدیر بھوگے گا اور ماں کا اللہ تعالیٰ پر یہ توکل اقبال کو با اقبال بنا گیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے بغیر حقیقی ماں کے پلنے والے اس اقبال کو اپنی جماعت کا خادم اور خلیفہ وقت کو مشورہ دینے والے باسعادت لوگوں میں نہ صرف شامل کر دیا بلکہ غربت کو بھی ہمیشہ اقبال سے دور رکھا اور اقبال ہمیشہ زمرہ امراء میں ہی شمار ہوا۔ کاش وہ ماں زندہ رہتیں اور میں ان کو دعوت الی اللہ کر سکتا۔ میں نے بغیر ماں کے ہونے اور ماں کی کمی اور حسرت کے بارہ میں ایک بار حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی خدمت میں لکھا تو آپ نے مجھے جواباً تحریر فرمایا۔

"آپ مجھے ماں کہہ لیا کریں"

حضرت امام حسین علیہ السلام کے بارہ میں ایک موٹی سی کتاب پڑھ رہا تھا۔ (یہ کوئی 12\10 سال کی عمر کا واقعہ ہے) دل دکھ سے بھر آیا۔ میں گھر کے قریب ایک جنگل میں چلا گیا۔ ریت کے ٹیلے پر لیٹ کر وہ کتاب پڑھتا رہا جب دکھ بڑھا تو رونے لگا اور روتے روتے دعا کی کہ مولا یہ جو سنتا ہوں کہ امام الزمان آئیں گے تو ان کو بھیج دے میں ان کا ساتھ ضرور دوں گا۔

مڈل سکول چک نمبر 54 بخشن خاں تحصیل چشتیاں میں پڑھا کرتا تھا۔ میرے تایا ابا میاں عارف محمد صاحب مرحوم فیکٹری ایریا ربوہ والے احمدی تھے اور ہم بستی چک نمبر 9 میاں عبدالستار والی میں رہا کرتے تھے۔ ان کے نام الفضل آیا کرتا تھا جس میں کسی شاعر کی کوئی نظم چھپی تھی۔ جس کا ایک مصرعہ کچھ اس طرح تھا (کم از کم مجھے اسی طرح یاد ہے) ع

ربوہ کی وادیوں میں گونجیں تمہاری

یہ مصرعہ بہت پسند آیا تھا۔ اسے بار بار پڑھا کرتا تھا۔ مجھے اس میں ایک ترنم کا احساس ہوتا تھا۔

پھر تایا ابا نے دوسری شادی کر لی۔ ان کی پہلی بیوی وفات پا گئی تھیں جن کا ایک بیٹا میاں مقبول تھا (اب ایڈووکیٹ چشتیاں) اور ایک بیٹی بشریٰ مرحومہ تھیں (جو بعد میں میری بیگم بنیں)۔ مقبول میرا کلاس فیلو تھا۔ ہم عمر تھا۔ اب دوسری شادی والی دلہن کو ہم دونوں نے سرخ کپڑوں میں بہت حیرت سے دیکھا اس سے دوستی لگائی۔ اس خاتون نے ہمیں اپنے دامن محبت میں لے لیا۔ اس وقت اس خاتون نے ہمیں کچھ نظمیں یاد کروائیں جن میں سے ایک شعر تھا۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر میرا یہی ہے

ان ساری نظموں میں سے مجھے لفظ "پیشوا" بہت پسند آیا۔ بچپن کے باعث اس کا مطلب تو نہ آتا تھا مگر میں اس سارے شعر کو ربوہ کی وادیوں والے شعر کی طرح بہت پڑھا کرتا تھا۔ اگرچہ دونوں شعروں کے مطلب تک رسائی کا کوئی سوال ہی نہ تھا البتہ مقبول احمدی تھا اور میں غیر احمدی۔ تایا جان سے میں اور مقبول دونوں ڈرتے تھے لہٰذا ان سے نہ بچپن میں دوستی تھی اور نہ ان کی وفات تک میں اور مقبول ان سے بے حجاب اور بے خوف ہو سکے البتہ مقبول ان کا حقیقی بیٹا تھا اور میں بھتیجا تھا مگر ہم دونوں ان کو "اباجی" ہی کہتے تھے۔

1953ء کا زمانہ مجھے یاد ہے۔ مقبول کو لوگ پانی پینے نہیں دیتے تھے میں نے ایک دفعہ دوپہر کو لوگوں سے چوری چوری اسے پانی بھی لاکر پلایا تھا جب کہ وہ جامن کے ایک درخت تلے بیٹھا تھا۔

قریشی صاحب ایک متمول صاحب تھے۔ بخشن خاں میں وہ 53ء کی احتجاجی تحریک کے روح رواں تھے۔ جس تھانیدار کی ڈیوٹی احتجاج روکنے کی تھی۔ وہ تھانیدار انہی قریشی صاحب کے باغ میں رہا کرتا تھا۔ میرے والد ان دونوں کے دوست تھے۔ یہ سب لوگ باغ میں اکٹھے کھانا کھایا کرتے تھے۔ میں بھی بعض اوقات اس کھانے میں شریک ہوتا تھا۔ قریشی صاحب اور تھانیدار صاحب کو میں چچا کہا کرتا تھا۔ میرے والد مرحوم نے ایک دفعہ ان سے کہا تھا کہ تم دونوں منافق ہو۔ ایک کا کام احتجاجی تحریک چلانا اور دوسرے کا روکنا ہے مگر تم دونوں سارا دن اکٹھے رہتے ہو۔ میں نے سکول میں پہلا مضمون ہفتہ واری میٹنگ میں میری گائے پر پڑھا تھا۔ پسینہ سے جسم شرابور تھا۔ اور کاغذ میرے ہاتھ سے گر گیا تھا۔

وقت گزرتا رہا۔ تایا ابا نے دارالنصر غربی ربوہ میں سکونت اختیار کر لی تھی اور میں نے گورنمنٹ ہائی سکول چشتیاں سے میٹرک کا امتحان پاس کر لیا۔

بہاولپور اور بہاول نگر میں داخلہ کی تجاویز والد صاحب کے زیر غور تھیں کہ ربوہ کا نام بھی در آیا۔ ایک تو وہاں مقبول کی موجودگی اور دوسرے ربوہ کی وادیوں والے مصرعہ کا ترنم مجھے کہہ رہا تھا کہ ربوہ ٹھیک ہے۔ وادی کے معنی میٹرک تک معلوم ہو چکے تھے کہ پہاڑ کے دامن میں واقع سرسبز علاقہ کو کہتے ہیں۔ خوبصورت ٹھنڈا موسم ہوتا ہے۔ ہر طرف پھول ہی پھول ہوتے ہیں۔ قدرتی چشمے ہر وقت جلترنگ بجاتے ہیں اور خوبصورت ندیاں اپنے ترنم سے جنت کا سماں پیش کرتی ہیں اور ایک سہ پہر واقعی میں ربوہ کے بس سٹاپ پر اتر رہا تھا۔ ادھر ادھر نظر دوڑائی۔ لق ودق میدان، گوڈے گوڈے کلر۔ سرسبز وادی کی بجائے صرف کیکر کا ایک درخت جس کے نیچے 3\2 تانگے۔ تانگے والے گھوڑوں سے ضعیف اور گھوڑے ان سے ضعیف۔ سوچا "وادی" دوسری طرف ہو گی۔ ایک کوچوان کو مقبول کا ایڈریس دیا۔ گول بازار سے ہو کر دارالنصر غربی تانگہ گیا مگر وادی نظر نہ آئی۔

اب تو آ ہی گئے تھے۔ صبح کالج داخلہ کے لئے گئے۔ سادہ سا کالج۔ ایک رعب داب والا پرنسپل۔ داخلہ منظور اور ہم فرسٹ ایئر سٹوڈنٹ۔ شیخ محبوب عالم صاحب خالد اردو پڑھاتے تھے بسکٹ کھلاتے تھے۔ بسکٹ کھلاتے تھے پھر اردو پڑھاتے تھے۔ سکول سے ڈنڈے کھا کر اور مرغا بن کر آنے والوں کے لئے یہ نئی بات تھی کہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ وہ سبق کے دوران دعوت احمدیت نہ کیا کرتے تھے مگر بہت محبت کرتے تھے اس لئے ہم لوگ بلاتکلف ان کے پاس ہر وقت چلے جاتے۔ ایسے وقت وہ کبھی بھی احمدیت کی بات کر لیا کرتے تھے مگر کوئی معین بات ان کا کرنا اس وقت یاد نہ آ رہا تھا۔

اس عرصہ قیام میں علم ہوا کہ حضرت امام حسین والی کتاب پڑھتے وقت رونے والی دعا تو قبول بھی ہو چکی ہے۔ اور پھر در مسیح موعود کا دروازہ جا کھٹکھٹایا جو کھولا گیا۔ پھر ایک نئی زندگی کا آغاز ہوا۔ وہ زندگی جو رونے والوں کو ملتی ہے۔ وہ زندگی جو زندگی کی آرزو سے بے نیاز کر دیتی ہے۔ وہ زندگی جس سے موت ڈرتی ہے اور اس کے خاتمہ کے لئے بڑھتی ہوئی موت کو بھی موت آ لیتی ہے۔ جہاں جتنا مرا جائے اتنا زندہ ہوا جاتا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث جو میرے پرنسپل ہونے کے علاوہ میرے استاد بھی تھے۔ کراچی گئے ہوئے تھے۔ آپ کی قیام گاہ پر ڈیوٹی تھی۔ ایک لمبی سیاہ رنگ کی کار آ کر کچھ دور رکی۔ ہم خدام چوکنا ہو گئے کہ اس کار کی آمد کے بارہ میں ہمیں قائد صاحب (ملک مبارک احمد صاحب کراچی) کی طرف سے کوئی ہدایت نہ ملی تھی۔ اس کار میں سے جناب ایم ایم احمد ڈپٹی چیئرمین پلاننگ کمیشن آف پاکستان اترے۔ کار میں صرف آپ اور ڈرائیور تھے۔ ہماری طرف بڑھے۔ دور سے سلام کیا۔ جب گیٹ کے قریب آئے تو رک گئے۔ سر پر ہاتھ مارا جو ننگا تھا۔ پیچھے مڑے اور ڈرائیور سے فرمایا:

"میری ٹوپی لاؤ ورنہ اندر نہ جانے دیں گے"

ہمیں اپنی اہمیت کا احساس ہوا کہ دربار خلافت کا گیٹ کیپر بھی حاکم وقت پر "فائق تر" ہے۔

عزت مآب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب احمدیہ ہال سے اپنے جوتے اٹھائے باہر نکل رہے تھے۔ لوگ ہاتھ ملا رہے تھے۔ میں نے سوچا کہ ان کے جوتے پکڑ لوں تاکہ آسانی سے لوگوں سے ہاتھ ملا سکیں۔ میں نے جوتوں کو ہاتھ لگایا۔ آپ نے میری طرف دیکھا اور جوتے ہاتھ سے نہ چھوڑے اور سر کے اشارہ سے منع کر دیا کہ نہیں۔ اپنی پستی اور بے مائیگی کا احساس ہوا کہ ہم تو بزرگوں کے جوتے اٹھانے کے بھی قابل نہیں ہیں۔ اور وہ لوگ کتنے بڑے ہوں گے جن کے جوتے ظفر اللہ خاں اٹھاتے تھے اور جن کے قدوم میمنت لزوم میں سر ظفر اللہ کی زندگی تھی اور کتنے عظیم ہیں وہ قدم جن میں سر ظفر اللہ کے آقا بیٹھا کرتے تھے اور جن قدموں میں ان کی راحت تھی۔ اور کتنا عظیم ہے وہ اللہ جس کی بارگاہ میں کھڑے یہ مقدس پیر سوج جایا کرتے تھے۔

تعلیم سے فراغت ہوئی۔ غم روزگار نے آ لیا۔ راجن پور میں رزق کی تلاش شروع کی ہی تھی کہ زندگی ایک اور دور پر نور میں داخل ہوئی اور 1974ء کا وہ مبارک سال آیا جس کی حشر سامانیوں، رعنائیوں، جلوؤں، عنایات وکرم، اور رحمتوں کی بارشوں نے پوری جماعت کو ہی جل تھل کر کے رکھ دیا۔ فضل واحسان کی ان بارشوں سے ہر ایک نے بقدر خود حصہ پایا جس سے میرا دامن بھی خالی نہ رہا میری ماں نے ٹھیک ہی تو کہا تھا۔

اقبال اپنی تقدیر بھوگے گا

ایک ضروری نصیحت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چندہ وقف جدید کے تعلق میں جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ اپنے حالات کا جائزہ لیں۔ آپ میں سے وہ خوش نصیب جن کو خدا تعالیٰ نے کثرت سے دولت عطا فرمائی ہے اور ایسے ضرور ہیں۔ وہ یہ جائزہ لیں کہ کیا وہ اس نسبت سے جس نسبت سے اللہ تعالیٰ نے ان پر فضل فرمایا ہے خدا کے حضور مالی قربانی میں لبیک کہتے ہیں کہ نہیں۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25 دسمبر 1992ء)

وقف جدید کے رواں مالی سال کا تقریباً نصف حصہ گزر گیا ہے مگر ابھی تک چندہ وقف جدید کی تدریجی وصولی بہت کم ہے۔ لہٰذا امراء وصدران کرام اور سیکرٹریان وقف جدید اپنی اپنی جماعتوں کا جائزہ لے کر 31 جولائی 2002ء تک چندہ وقف جدید کی 60 فیصد وصولی کو یقینی بنائیں تاکہ بعد میں کوئی مشکل پیش نہ آئے۔ اور احباب جماعت تک حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ کی مندرجہ بالا نصیحت کو بار بار پہنچائیں۔

(ناظم وقف جدید)

رپورٹ: بشارت احمد ملک صاحب مربی سلسلہ کانگو

کانگو کے کیری ریجن کا دوسرا جلسہ سالانہ

ساڑھے 13 ہزار سے زائد افراد کی شمولیت جن میں آٹھ ہزار سے زائد نومبائعین تھے

کیری (Kiri) صوبہ باندوندو (Bandundu) کے ضلع (Inongo) کی ایک بہت بڑی تحصیل ہے جہاں خداتعالیٰ کے فضل سے گزشتہ سالوں میں لاکھوں کی تعداد میں بیعتیں ہوئی ہیں اور لوگ عیسائیت کو چھوڑ کر احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں یہ علاقہ دارالحکومت کنشاسا سے بہت دور ہے اور ذرائع آمدورفت بہت کم ہیں صرف جہاز یا دریائی سفر کرکے ہی کنشاسا پہنچا جاتا ہے اس لئے ان لوگوں کا کانگو کے مرکزی جلسہ سالانہ میں جو کنشاسا میں ہوتا ہے آنا بہت مشکل ہے ان سب حالات کو دیکھتے ہوئے مکرم امیر صاحب نے گزشتہ سال فیصلہ کیا کہ اس علاقے کا الگ جلسہ کیا جائے چنانچہ امسال یہاں کا یہ دوسرا جلسہ سالانہ تھا-

18 مئی کو 4 افراد پر مشتمل وفد مکرم محب اللہ خالد صاحب امیر کانگو کی قیادت میں جلسہ میں شرکت کی غرض سے کنشاسا سے کیری پہنچا- اس وفد میں مکرم امیر صاحب کے علاوہ مکرم عبدالصالح مدلیس صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم وتربیت، مکرم عبدالرزاق صاحب نیشنل سیکرٹری امور خارجہ اور مکرم حسن سلیمان صاحب لوکل معلم شامل تھے- جب یہ وفد کیری پہنچا تو ائیرپورٹ پر مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب (Administrateur de Territoire جو پاکستان میں .A.C کے عہدہ کے برابر ہے)' Commandant de Police (جو کہ پاکستان میں D.S.P کے عہدہ کے برابر ہے) اسی طرح دوسرے سرکردہ احباب فوج اور نیوی کے نمائندہ اور کم وبیش 500 احباب استقبال کے لئے موجود تھے-

گورنمنٹ نے جلسہ کے لئے فٹبال سٹیڈیم جماعت کو دیا جس میں خدام نے ایک عارضی جلسہ گاہ بنائی مختلف گاؤں سے خدام جلسہ کا کام کرنے کے لئے ایک ہفتہ پہلے کیری آ گئے تھے جنہوں نے بڑی محنت سے جنگل سے لکڑیاں کاٹ کر جلسہ گاہ تیار کی-

دور دراز سے مہمانوں کی آمد

جلسہ سالانہ میں مہمانوں کی آمد جلسہ سے 7 روز قبل شروع ہو گئی تھی- جمعہ 24 مئی تک یہ تعداد 1500 احباب تک پہنچ چکی تھی- عاشقان احمدیت دور دراز کے علاقوں سے پیدل اور سائیکلوں کے سفر طے کرکے جلسہ میں شامل ہوئے- 4 احباب کا ایک وفد 430 کلومیٹر کا پیدل سفر کرکے جلسہ میں شامل ہوا- 18 احباب کا ایک وفد 345 کلومیٹر کا پیدل سفر کرکے صوبہ Equateur سے جلسہ میں شامل ہوا- اسی طرح ایک عورت اور تین احباب کا ایک وفد پانچ دن کا پیدل سفر کرکے جلسہ میں شامل ہوا- یہ تمام پیدل سفر 6 کلومیٹر سے لے کر 430 کلومیٹر تک کے ہیں- اسی طرح کچھ احباب سائیکلوں اور کشتیوں پر سفر طے کرکے شامل ہوئے- اسی طرح ایک نابینا دوست 122 کلومیٹر کا پیدل سفر کرکے جلسہ میں شامل ہوئے- اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے- آمین

جلسہ سے ایک ہفتہ قبل روزانہ نماز تہجد باجماعت ادا کی جاتی رہی نیز قرآن وحدیث اور کشتی نوح کے درس کا انتظام بھی کیا گیا-

لنگر خانہ حضرت مسیح موعود جلسہ سے ایک ہفتہ پہلے شروع ہوا اور دو دن بعد تک جاری رہا- جلسہ سے پہلے آنے والے مہمانوں کے لئے کھانا لجنہ اماء اللہ نے پکایا جبکہ جلسہ کے دن کھانا پکانے میں دوسری خواتین نے بھی احمدی خواتین کی مدد کی-

جلسہ کی کارروائی

جلسہ سالانہ کی کارروائی 25 مئی بروز ہفتہ صبح 10 بجے شروع ہوئی- سب سے پہلے مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب نے استقبالیہ پیش کیا جس میں انہوں نے کنشاسا سے آئے ہوئے وفد کو خوش آمدید کہا اور فرمایا کہ ہمارے دل کے دروازے آپ کے لئے کھلے ہیں آپ جس طرح چاہیں ہمارے علاقے میں کام کر سکتے ہیں ہم ہر ممکن تعاون کے لئے حاضر ہیں- اس کے بعد باقاعدہ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ خاکسار ملک بشارت احمد نے کی- تلاوت کے بعد حضرت مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" سے مکرم سلف کعبہ صاحب نے چند اشعار ترجمے کے ساتھ پیش کئے جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پیغام برائے جلسہ سالانہ کیری مکرم عبدالرزاق صاحب نے فرنچ میں پڑھ کر سنایا- اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے افتتاحی خطاب فرمایا- افتتاحی خطاب کے بعد لنگالا (Lingala) زبان میں تقاریر ہوئیں-

جلسہ کے دوران حضرت مسیح موعود کی کتاب کشتی نوح سے کچھ حصہ فرنچ اور لنگالا ترجمے کے ساتھ پیش کیا گیا- ایک ایک پیرے پر عیسائی لوگ کھڑے ہو کر تالیاں بجاتے رہے اور اس پیاری تعلیم پر واہ واہ کرتے رہے- ان کا کہنا تھا کہ ہمیں آج تک کسی نے بتایا ہی نہیں کہ یہ دین کی تعلیم ہے- کیسی عمدہ اور اعلیٰ تعلیم ہے جو دین نے پیش فرمائی ہے-

ان تقاریر کے بعد مکرم امیر صاحب نے اختتامی خطاب فرمایا جس میں انہوں نے احباب جماعت کا شکریہ ادا کیا- اسی طرح گورنمنٹ افسران کا جماعت کے ساتھ تعاون کرنے پر شکریہ ادا کیا- اس کے بعد محترم امیر صاحب نے مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب کو قرآن کریم کا فرنچ ترجمہ بطور تحفہ پیش کیا اور اس کے بعد اختتامی دعا کروائی-

آخر پر مجلس سوال وجواب ہوئی اور اس طرح یہ جلسہ سوا دو بجے دوپہر بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا- جس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا- اسی روز گورنمنٹ افسران اور سرکردہ احباب کی خدمت میں ظہرانہ پیش کیا گیا-

جلسہ میں نظم وضبط قائم رکھنے کے لئے جہاں خدام ڈیوٹی پر موجود تھے وہاں گورنمنٹ کی طرف سے پولیس اور فوج بھی نظم وضبط برقرار رکھنے کے لئے تعینات کی گئی تھی-

حاضری

گزشتہ سال پہلا ریجنل جلسہ سالانہ منعقد ہوا تھا جس میں 830 (آٹھ صد تیس) احباب شامل ہوئے تھے امسال خداتعالیٰ کے فضل سے دوسرے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر 154 جماعتوں سے 13574 [illegible] احباب جلسہ میں شامل ہوئے جن میں سے 8321 (آٹھ ہزار تین صد اکیس) احباب نومبائعین تھے جبکہ باقی مہمان دوسرے مذاہب سے تھے- 25 چھوٹے بڑے چیف صاحبان بھی شامل ہوئے-

جلسہ کے بعد ایک پروٹسٹنٹ پادری نے کہا کہ میں اس سے قبل دین کے بارہ میں کچھ اور تصور رکھتا تھا- جو دین آپ نے پیش کیا ہے وہ ایسا عمدہ ہے کہ اسے مانے بغیر گزارہ نہیں اس لئے میں اب احمدیت میں داخل ہوتا ہوں-

جلسہ سالانہ کیری کی تفصیلی رپورٹ نیشنل اخبار La Palmares نے اپنی اشاعت 19 جون 2002ء میں مع تصویر شائع کی-

تاثرات

تمام علاقے کے لوگوں کا کہنا ہے کہ ہم نے تو کیا ہمارے باپ دادوں نے بھی کبھی ایسا جلسہ نہیں دیکھا جس میں علمی وروحانی مائدہ کے علاوہ تمام مہمانوں کے لئے کھانے کا بھی اتنا عمدہ انتظام ہوا ہو-

اکثر لوگوں نے ذکر کیا کہ عیسائی پادری یہاں پر لمبے عرصہ سے ہیں مگر انہوں نے کبھی ایسا نہیں کیا اور احمدی ابھی آئے ہیں اور ایسا عمدہ جلسہ کیا ہے جو یاد رہے گا-

مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب نے کہا ہمیں دین کے بارہ میں آج معلوم ہوا ہے کہ دین کیا ہے اور دین کی تعلیمات کیسی عمدہ ہیں-

مجلس سوال و جواب کے دوران Commandant de Police کھڑے ہوئے اور کہا کہ اب کوئی سوال نہیں ہوگا- آج ذہن کی صحیح تعلیم کا پتہ لگا ہے- اس پر غور کریں عجیب و غریب سوال کرکے لوگوں کے ذہنوں کو کسی الجھن میں نہ ڈالیں- بلکہ پہلے اس پر غور کریں جو آج سنا ہے اس کے بعد اگر کوئی سوال ہو تو ان کے مربی یہاں موجود ہیں ان سے بعد میں دریافت کر لیں-

Commandant de Police کو حضرت مسیح موعود کی کتاب کشتی نوح بطور تحفہ پیش کی گئی- دو دن کے بعد وہ آئے اور کہنے لگے کہ میں نے آج تک اپنی زندگی میں ایسی عمدہ اور اعلیٰ دینی تعلیم پیش کرنے والی کتاب نہیں دیکھی-

اس طرح یہ جلسہ خداتعالیٰ کی تائید ونصرت کے ساتھ اختتام پذیر ہوا- دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو کامیاب بنانے والے تمام احباب کا حامی وناصر ہو اور ان کو مزید خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے اور اسی طرح تمام شاملین جلسہ کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے- آمین

(الفضل انٹرنیشنل 23 اگست 2002ء)

جماعت احمدیہ زبان پاک کرنے کی مہم چلائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ مورخہ 4- فروری 2000ء میں ارشاد فرمایا کہ:-

"اللہ تعالیٰ کی تعلیم ہے کہ جھوٹے بتوں کو بھی گالیاں نہ دو حالانکہ ان کا کوئی وجود نہیں مگر نادان اور ان کے پوجنے والے غصہ میں آ کر پھر خدا کو گالیاں دیں گے جس کی تمہیں گہری تکلیف پہنچے گی تو اپنے ماں باپ کو گالی دینے سے مراد یہی ہے کہ کسی دوسرے کے ماں باپ کو گالی دینا-

ہمارا معاشرہ خصوصاً پنجاب میں تو ایسا گند ہے کہ ہر وقت گالیاں دیتے ہیں چھوٹے چھوٹے بچے گلیوں میں اپنے ماں باپ کو بھی گالیاں دیتے پھرتے ہیں- اور ان کو پتہ ہی نہیں کہ وہ کیا کہہ رہے ہیں نہایت غلیظ زبان استعمال کرتے ہیں یہاں تک کہ ہل چلانے والے زمیندار بیل کے ماں باپ کو بھی گالیاں دے رہے ہوتے ہیں تو اس گندے معاشرے سے ہمیں بہرحال باہر نکلنا ہے- جماعت احمدیہ ہے جو زبانوں کو پاک کرنے کی ایک تحریک چلائے اور گلی گلی سے سلام کی آوازیں تو اٹھیں مگر گالیاں اور پھبتیاں نہ اٹھیں-"

(بحوالہ روزنامہ الفضل ربوہ 2 مئی 2000ء ص 3)

شیر

اکثر اوقات بکری، گائے اور دوسرے جنگلی جانوروں کو اپنے دائیں پنجے سے تمام کر بائیں پنجے سے اس کی گردن پر حملہ کرتا ہے- اور نرخرے پر دانت گاڑ کر اپنے شکار کو پچھلے پیر پر جھکا لیتا ہے- ایسا کرنے سے خون کی دھار شیر کے منہ میں اس طرح جانے لگتی ہے جیسے وہ کسی فوارے کے پاس کھڑا ہو، یہاں تک کہ وہ سب خون پی لیتا ہے بعد میں وہ گوشت کھانے کے لئے شکار کا پیٹ چاک کرتا ہے-

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

معلمین کلاس کے سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات

معلمین کلاس وقف جدید کے سالانہ علمی و ورزشی مقابلہ جات اقامۃ الظفر میں منعقد ہوئے۔ مورخہ 17۔ اکتوبر 2002ء کو بعد نماز عصر تقریب تقسیم انعامات ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم عمران اسلم رانا صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ معلمین کے لئے نصاب کے ساتھ ساتھ غیر نصابی سرگرمیاں بھی سال بھر جاری رہتی ہیں۔ مورخہ 16 تا 20 اپریل 2002ء ورزشی مقابلہ جات ہوئے جن میں والی بال' کبڈی' رسہ کشی' کرکٹ' تیز پیدل چلنا' سلو سائیکلنگ' ثابت قدمی' لمبی چھلانگ اور دوڑ سو میٹر شامل تھے۔ مورخہ 15 تا 17۔ اکتوبر طلبہ کے علمی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں تلاوت' حفظ قرآن' حفظ ادعیہ' نظم' تقریر' تقریر فی البدیہہ' مطالعہ کتب' بیت بازی اور پیغام رسانی شامل تھے۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم کئے اور طلبہ کو نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ مضبوط تعلق رکھیں نیز ایم ٹی اے اور روزنامہ الفضل سے باقاعدگی سے استفادہ کریں۔ مکرم مبشر احمد خالد صاحب پرنسپل مدرسۃ الظفر نے شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے بعد شرکاء کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

فرانس میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع

وزارت سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور فرنچ ایمبیسی نے باہمی اشتراک سے مندرجہ ذیل فیلڈز میں فرانس میں اعلیٰ تعلیم (ماسٹر ڈگری) حاصل کرنے کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ انجینئرنگ سائنسز بیسک میڈیکل سائنس انوائرمنٹل سائنس اکنامکس۔ درخواست دینے کیلئے امیدوار کا مندرجہ ذیل شرائط پورا کرنا ضروری ہے۔ ایم بی بی ایس/ ایم ایس سی/ بی ایس سی/ بی ای یا مساوی ڈگری فرسٹ ڈویژن میں پاس کی ہو۔ مئی 2003ء تک ڈگری حاصل کر چکا ہو۔ یکم اکتوبر 2002ء امیدوار کی عمر 30 سال سے کم ہو (سروسنگ کینڈیڈیٹ کیلئے عمر کی حد 30 سال ہے)۔ فرنچ ایجوکیشن سسٹم زیادہ تر State Sponsored ہے جس میں ٹیوشن فیس بہت کم ہے۔ درخواست دینے کیلئے فرنچ زبان جاننا ضروری ہے۔ کامیاب امیدواروں کو فرانسیسی زبان میں ٹریننگ حاصل کرنا ہوگی۔ کامیاب ہونے والے پہلے 15 امیدوار فرنچ ایمبیسی کی طرف سے ٹیوشن فیس' پاکستان میں فرنچ کلاس کے اخراجات اور پلیسنگ اینڈ مانیٹرنگ چارجز سے مستثنیٰ ہوں گے۔ تاہم انہیں لیونگ ایکسپنسز' میڈیکل انشورنس اور ایئر ٹکٹ ادا کرنا ہوگا۔ درخواستیں 15 نومبر تک وصول کی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 10۔ اکتوبر 2002ء

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم نصر اللہ خان ناصر صاحب مربی سلسلہ ایڈیٹر ماہنامہ انصار اللہ لکھتے ہیں۔ مکرم عبدالصمد صاحب (زعیم خدام الاحمدیہ بیوت الحمد) کارکن مجلس انصار اللہ پاکستان کا ڈیوٹی کے دوران گرنے سے دائیں بازو کا فریکچر ہوگیا تھا۔ جو آپریشن کے بعد قدرے ٹھیک ہو گیا۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد شریف صاحب علی پور چٹھہ پیشاب کی بندش اور دل کی تکلیف کے باعث ایک ماہ سے علیل ہیں۔ ان کا آپریشن شوکت ہسپتال گوجرانوالہ میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے موصوف کے آپریشن کی کامیابی اور کامل شفا کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم انتصار احمد نذر صاحب استاذ الجامعہ لکھتے ہیں۔ خاکسار کے خسر مکرم ملک ارشاد الحق صاحب گلشن اقبال کراچی تین ماہ سے شدید بیمار ہیں اور کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے انہیں کامل شفایابی عطا فرمائے اور تکالیف سے محفوظ رکھے۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد چچہ صاحب بطور نمائندہ مینیجر الفضل ضلع بہاولپور اور بہاولنگر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے دورہ کر رہے ہیں۔

(1) توسیع اشاعت

(2) وصولی چندہ الفضل و بقایاجات

(3) ترغیب برائے اشتہارات

تمام احباب کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

بازیافتہ نقدی

کسی دوست نے کچھ بازیافتہ نقدی دفتر صدر عمومی میں جمع کروائی ہے۔ جن صاحب کی ہو وہ دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

عالمی ذرائع ابلاغ سے

عالمی خبریں

عراق کے خلاف نئی قرارداد امریکی صدر بش نے عراق کے خلاف طاقت استعمال کرنے کے اختیار کے سلسلے میں کانگرس کی قرارداد پر دستخط کر دیئے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی انہوں نے توقع ظاہر کی ہے کہ فوجی کارروائی کی نوبت نہیں آئے گی۔ وائس آف امریکہ کے مطابق عراق کے بارے میں سلامتی کونسل کی نئی قرارداد کے معاملے پر بش نے امریکی موقف میں نرمی کا اظہار کیا ہے۔ تاہم صدر بش نے کہا کہ عراق نے حملہ کیا تو اسے اسرائیل سے مناسب جواب مل جائے گا امریکی صدر نے اسرائیل کو حفاظت کا یقین دلاتے ہوئے مشورہ دیا کہ اسرائیل عراق کے معاملے میں الگ رہے ورنہ عرب ملکوں کی حمایت حاصل کرنا مشکل ہوگی۔ سلامتی کونسل میں درجنوں ممالک نے امریکہ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ دوہرے معیار سے کام لے رہا ہے۔ اسرائیل کے پاس بھی ایٹمی' کیمیاوی اور جراثیمی ہتھیار ہیں۔

قرارداد کی مخالفت عرب اور غیر وابستہ تنظیم کے رکن ممالک عراق کے خلاف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی طرف سے نئی قرارداد کے مخالف ہیں جو امریکہ کے دباؤ پر عراق کے خلاف پیش کی جا رہی ہے۔ غیر وابستہ ممالک کی تنظیم کے رکن ممالک سے جنوبی افریقہ کے سفیر نے اپیل کی ہے کہ عراق کے خلاف حملے کی بجائے اور صورت نکالیں اور رکن ممالک امریکی قرارداد کی مخالفت کریں۔

فلپائن میں بم دھماکے فلپائن کے دو شاپنگ سنٹروں میں بم دھماکوں سے 6۔ افراد ہلاک اور 159 زخمی ہوگئے۔ دھماکے ملک کے جنوبی شہر زمبوآنگا میں ہوئے۔ مزید سات بم ناکارہ بنا دیئے گئے۔ اس واقعہ کو حکومت نے دہشت گردی قرار دے دیا۔

بنگلہ دیش میں بگڑتی ہوئی صورتحال بنگلہ دیش کی حکومت نے ملک میں قانون اور نظم و نسق کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر قابو پانے کیلئے ہر بڑے شہر میں فوج تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایران میں 5 مجرموں کو پھانسی ایران میں 6 مجرموں میں سے 5 کو پھانسی دے دی گئی۔ ایک مجرم کو پھانسی ملنے سے چند لمحے قبل مدعی کی درخواست پر معاف کر دیا گیا۔ پھانسی پانے والوں میں ایک عورت بھی شامل ہے۔

گائے ذبح کرنے کے شک میں 5 قتل بھارتی دارالحکومت نئی دہلی سے ایک سو کلومیٹر دور ریاست ہریانہ میں ہندوؤں کے ایک مشتعل ہجوم نے 5۔ افراد کو ایک گائے ذبح کرنے کے شک میں مار کر ہلاک کر دیا۔ اور لاشوں کو آگ لگا دی۔

بھارتی فوجی کیمپ پر حملہ مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوجی کیمپ پر راکٹوں سے حملہ کر کے 7 اہلکار ہلاک کر دیئے گئے۔ گشتی دستوں پر بھی مجاہدین نے حملے کئے۔ بھارتی فوج نے ایک خاتون سمیت 6 افراد کو ہلاک کر دیا۔ درجنوں کشمیری نوجوانوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ مختلف علاقوں میں کشمیریوں نے احتجاجی مظاہرے کئے۔

آسٹریلیا میں مسجد پر بم سے حملہ آسٹریلیا کے شہر ملبورن میں نامعلوم افراد نے ایک مسجد پر حملہ کیا جس سے مسجد کے ایک حصے کو آگ لگ گئی۔ حکام نے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

عراقی سائنسدان امریکی اخبار اٹلانٹا نے انکشاف کیا ہے کہ صدام حسین کی لیبارٹریوں میں کیمیائی ایٹمی اور جراثیمی ہتھیار بنانے کی پریکٹس کرنے والے سائنسدانوں کی اکثریت نے امریکی یونیورسٹیوں سے تعلیم حاصل کی ہے۔ 1990ء کے عشرے میں ایران' لیبیا' شمالی کوریا' سوڈان اور شام کے 215۔ افراد نے امریکی یونیورسٹیوں سے پی ایچ ڈی کی۔

آٹھ مہینوں کا سال ترکمانستان کے صدر صابر مراد نیازوف عجیب و غریب کارناموں کے حوالے سے مشہور ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں ہفتے کے دنوں کو نئے نام دیئے ہیں مثلاً پیر کو ''ین ڈے''۔ منگل کو ''ینگ ڈے'' اور بدھ کو ''گڈ ڈے'' کا نام دیا گیا ہے۔ نکلی باپ کی حیثیت سے اپنی شان میں مزید اضافے کی غرض سے انہوں نے جنوری کا نام بدل کر ترکمانستان باشی رکھ دیا ہے۔ جبکہ اپریل کو اپنی ماں کے نام سے منسوب کر دیا ہے۔ دن اور مہینوں کے نئے ناموں کو اختیار کرنا سب ترکمانوں کیلئے ضروری ہے۔ ہفتے کے دس دن' مہینے کے 45 دن اور سال 8 مہینوں کا ہوگا۔ ہوائی اڈوں' ریلوے سٹیشنوں اور شہروں کو بھی نئے نام عطا کر دیئے گئے ہیں۔

پوست کاشت کرنے والا ملک اگرچہ افغانی حکومت نے پوست کی کاشت پر پابندی لگا رکھی ہے۔ لیکن اس سال پوست کے تقریباً پچیس سو ٹن ڈوڈوں کی فصل حاصل کر کے افغانستان دنیا کے افیون پیدا کرنے والے ملکوں کی صف اول میں شامل ہوگیا ہے۔ کرزئی حکومت نے کسانوں کو فصل تلف کرنے کے بدلے فی ایکڑ 500 ڈالر کی پیش کش کی لیکن کسان نہ مانے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
اکسیر نونہال
قابل اعتماد ''بے بی ٹانک''
معدہ و جگر کی اصلاح کر کے غذا جزو بدن بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	19-اکتوبر	زوال آفتاب :	11-54
ہفتہ	19-اکتوبر	غروب آفتاب :	5-35
اتوار	20-اکتوبر	طلوع فجر :	4-51
اتوار	20-اکتوبر	طلوع آفتاب :	6-13

واجپائی پاکستان آئیں گے بھارتی وزیراعظم

اٹل بہاری واجپائی سارک سربراہ کانفرنس میں شرکت کیلئے آئندہ جنوری میں پاکستان جائیں گے۔ یہ بات نائب وزیر خارجہ ۔وبے سنگھ نے نئی دہلی میں بتائی۔

پاکستان اپنی فوجوں کو سرحدوں سے ہٹا لے گا

صدر جنرل مشرف کی صدارت میں منعقد ہونے والے اعلیٰ سطح کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے کہ پاکستان اپنی فوجوں کو بھارت کی سرحد سے ہٹا کر زمانہ امن کی پوزیشن میں لائے گا۔ بھارت کی طرف سے پاکستان کی سرحد سے فوجیں ہٹانے کے اعلان کے بعد اعلیٰ عسکری اور سول قیادت میں منعقد ہوا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تاہم اس میں ٹائم ٹیبل کا حوالہ نہیں دیا گیا۔

سرحد کا نام بدلنے اور جمعہ کی چھٹی بحال کرنے کا اعلان

مجلس عمل نے صوبہ سرحد کا نام تبدیل کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ صوبہ کی تاریخ، تہذیب اور ثقافتی پس منظر میں کوئی نیا نام تجویز کرنے کیلئے ایک کمیٹی قائم کر دی گئی ہے۔ جو مختلف طبقات سے مشورہ کے بعد نیا نام تجویز کر کے سرحد اسمبلی میں پیش کرے گی۔ جہاں اس کی منظوری دی جائے گی۔

قومی مصالحت کی حکومت بنائی جائے

پیپلز پارٹی کے سربراہ مخدوم امین فہیم نے ملک کے اندر قومی مفاہمت کے لئے قومی اتفاق رائے کی حکومت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس وقت ملکی استحکام جمہوریت کی مضبوطی اور عوام کے مسائل کے حل کی ضرورت ہے جس کے لئے سب کو مل جل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ اور آگے کی جانب دیکھنا ہوگا۔

مجلس عمل سے اتحاد میں دلچسپی ہے مسلم لیگ

(ق) کے پارلیمانی لیڈر چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ ان کی جماعت پیپلز پارٹی کی بجائے مجلس عمل کے ساتھ اتحاد میں زیادہ دلچسپی رکھتی ہے۔

قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس یکم نومبر کو ہونے کی توقع

قومی اسمبلی کا پہلا اجلاس یکم نومبر کو طلب کیا جا رہا ہے۔ نومنتخب ارکان قومی اسمبلی اپنے انتخابی اخراجات کے گوشوارے 20-اکتوبر تک جمع کرانے کے پابند ہیں۔ انتخابی گوشواروں کی تکمیل کے ساتھ ہی خواتین کیلئے مخصوص نشستوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس دوران آزاد ارکان کی پوزیشن بھی واضح ہو جائے گی۔

کسی پارٹی کی حمایت نہیں کررہے صدر جنرل

مشرف نے کہا ہے کہ بھارت کی طرف سے فوج واپس بلانے کا اعلان پاکستان کے اصولی موقف کی فتح ہے کہ تمام مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کئے جاسکتے ہیں۔ موجودہ حکومت آئندہ کے سیاسی سیٹ اپ پر اثر انداز ہونے کی قطعاً کوشش نہیں کرے گی۔ اور نہ کسی خاص پارٹی یا گروپ کی حمایت کر رہی ہے۔

بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور
بفضل خدا کامیاب اور سستا علاج نیز بارعایت
ہومیوپیتھک ادویات کے بکس دستیاب
فون نمبر 213698

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا سامان بجلی، کنسٹرکشن میٹیریل، سوئچ
ڈسٹری بیوشن بکس۔ والٹن روڈ ڈیفنس چوک لاہور
فون دوکان 6661182 گھر 6667882

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 214214-213699 گھر 211971

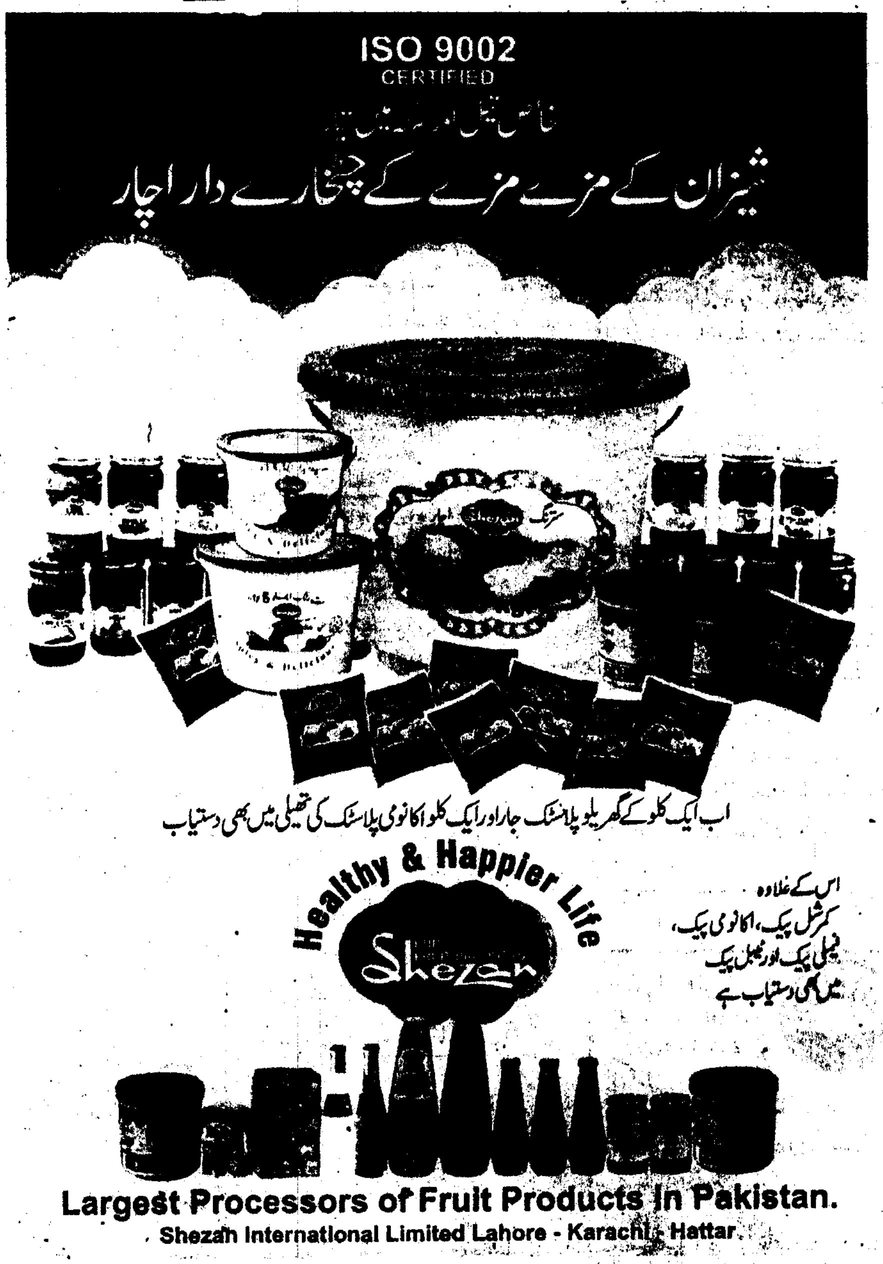

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61